دار الافتاء جامعۃ العلوم حسین القرآن
رقم المسلسل ____ تاریخ الوصول ____
رقم الاستفتاء ____ تاریخ الاجراء ____
021 32064884 021 36812062

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل گندم اور آٹے کا بحران ہے۔ ہمارے ہاں اگر کسی کے پاس گندم ہو تو لوگ اس سے گندم لیتے ہیں اس شرط پر کہ اگلے سال گندم کے ایام میں ایک من گندم دوں گا کیا شرعاً یہ جائز ہے؟

دوسرا مسئلہ یہ پوچھنا ہے کہ جب قدر مع الجنس دونوں علت موجود ہوں تو اس میں ربا الفضل اور نسیئہ دونوں درست نہیں تاہم اگر ایک سبب مفقود ہو جائے تو پھر دونوں یعنی فضل اور نسیئہ جائز ہو جائیں گے یا کوئی ایک؟؟؟

مطلب ادھار گندم لینا اور اس کی مقدار بعد میں دینا۔ پھر اس کے جواز کی صورت بھی بتا دیں۔

مستفتی عبد اللہ

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱) مکیلی اور موزونی اشیاء کو ادھار پر لینا دینا جائز ہے بشرطیکہ اس میں زیادتی کی شرط نہ ہو۔

لہذا صورت مسئولہ میں آپ کا اس سال گندم ادھار لے کر اگلے سال اسی کے بقدر واپس کرنا جائز ہے۔

(۲) جب قدر اور جنس میں سے کوئی ایک وصف مفقود ہو جائے تو کمی زیادتی تو جائز ہو جاتی ہے البتہ ادھار پھر بھی حرام ہوتا ہے۔

لما فی مختصر القدوری ۲۸۸ ط، البشری

واذا عدم الوصفان الجنس والمعنی المضموم الیہ حل التفاضل والنساء، واذا وجدا حرم التفاضل والنساء واذا وجد احدھما وعدم الآخر حل التفاضل وحرم النساء۔

وفي الدر المختار سعيد ٢/١٠٢

(و صح) القرض (في مثلي) هو كل ما يضمن بالمثل عند الاستهلاك.

وفي حاشية الطحطاوي تحته

(قوله وصح القرض في مثلي) كالمكيل والموزون و المعدود المتقارب كالبيض.

والله أعلم بالصواب

كتبه وحرره

سيف الله خالد ساتكاوي

دار الإفتاء ياسين القرآن

-5 APR 2020

رئيس دار الإفتاء

المفتي السيد نجم الحسن الأمروهوي

دار الإفتاء